1221 P146

کلیدِ مخازن

مؤلف :- شیخ محمد غوث گوالیاری رح

سائز :- 24 × 14½ - 7½ × 11½ سطور :- 7

اوراق :- 31 خط :- نسخ و نستعلیق - خط بدلتا رہتا ہے۔

حواشی :- بکثرت ہیں - موضوع :- تصوف - زبان :- فارسی

آغاز :- حمد نا محدود احدی را که صور اعیان ممکنات هر فردی از افراد تجلی حسن ذات اوست

اختتام :- که اہل تصفیه بصفای باطن درک آن کرده اند یکی ازان مراتب ...

نوٹ :۔ کتاب ناقص الآخر ہے مگر مجلد ہے۔

مصنف اپنی اس تالیف کو مفتاح مخازن معانی و مصباح متاہج مبانی آئینہ عاشقان کامگار و معائنہ موحدانِ نامدار کہتے ہیں۔ اسکی وجہ تالیف بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ ۹۳۱ھ میں ایک رات کو فکر مبدأ و معاد دامن گیر ہوئی اور ترتیب تنزلات و ترقیات ظہور و بطون پر وہ غور کر رہے تھے کہ ناگاہ ایک کیفیت طاری ہو جو نہ فنار کی نہ فنار الفنار کی نہ نوم کی تھی نہ نوم الیقظ کی اچانک غیب سے ایک شخصیت نمودار ہوئی اس نے انھیں اپنے لباس میں لپیٹ کر یکایک مبدأ سے معاد تک ازل سے ابد تک کے تمام تنزلات ظہور و بطون منکشف کر دیئے۔ اس شخص نے کہا وہ سالکین کی رہبری کیلئے مبدأ و معاد کے تنزلات کو اب اسی ترتیب سے بیان کریں۔ چند سال کے بعد مصنف نے اس نسخہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا لیکن وہ پریشان رہے کہ اس نسخہ کا کیا نام رکھا جائے ۱۸ رمضان المبارک ۹۴۲ھ کی رات کو انہوں نے دیکھا کہ سید الثقلین حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم دائماً ابداً کثیراً کثیراً رونق افروز مسند ہیں۔ اور تمام مشائخ و اصحاب کرام حاضر ہیں۔ انہیں بھی اس نورانی مجلس میں شرکتِ باریابی کی سعادتِ عظمیٰ حاصل ہے۔ حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وسلم نے امیرالمومنین حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ شیخ محمد غوث گوالیاری سے انکی کتاب کلید مخازن لے آئیں

امیر المومنین نے محمد غوث گوالیاری علیہ الرحمہ کے پاس آکر کلید مخازن
کا مطالبہ کیا انہوں نے کہا میرے پاس ایسی کوئی کتاب نہیں ہے تو
امیر المومنین نے انکی بغل سے اس نسخہ کو لیتے ہوئے کہا کہ
کلید مخازن اسی کا تو نام ہے۔ اور پھر کہا جو شخص اسکے رجوع کریگا
بدائت سے نہایت تک ایجاد عالم کا مسئلہ کما حقہٗ منکشف ہوگا اور
معرفت و حکمت کے دروازے اس پر کھل جائیں گے۔ پھر حضرت
امیر المومنین ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ یہ نسخہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کی خدمت میں لے گئے آپ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مطالعہ فرمانے کے
بعد کہا چند سال قبل کیا اسرار تمہارے لئے بیان کئے تھے اتنا سنتے ہی
مصنف کو ہوش آگیا۔

یہ کتاب ایک مقدمہ نوُ دقیقہ اور خاتمہ پر مشتمل ہے۔